رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of دہلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA RANCHI/PATNA
1
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi•Mumbai•Kolkata
Lucknow•Gorakhpur•Kanpur
Patna•Hyderabad•Bengaluru
RANCHI/PATNA(DAAK) Pages:12 ₹ 4/- Vol:17 Issue: 6072 •ایثار •فرض شناسی •حب الوطنی •یعنی مکمل سچ 1445 ہفتہ 22، ذی الحجہ/ شمارہ نمبر: 6072 سال:17 Saturday 29 June 2024

اسرو جاسوسی کیس میں سی بی آئی کی چارج شیٹ داخل

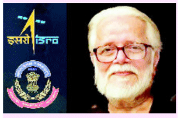

ترواننت پورم، (ایجنسیاں) سی بی آئی نے 1994 کے 30 سال پرانے اسرو جاسوسی کیس میں خلائی سائنسداں نامبی نارائنن کو مبینہ طور پر پھنسانے کے سلسلے میں 5 لوگوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ذرائع کے مطابق ترواننت پورم کی ایک عدالت میں داخل کی گئی اس چارج شیٹ میں کیرالہ کے سابق ڈی جی پی سمیت 5 افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس وقت کے سابق ڈی جی پی سبی میتھیو، سابق ڈپٹی ڈائرکٹر آئی بی آر بی شری کمار، سابق انسپکٹر ایس وجین، ڈی ایس پی کے کے جوشوا اور پی ایس جے پرکاش کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ چارج شیٹ میں مجرمانہ سازش (120-بی)، کسی کو جھوٹی دستاویز کے ساتھ پھنسانا (167)، جھوٹے ثبوت جاری کرنا یا گڑھنا (193)، رضاکارانہ طور پر تکلیف پہنچانا (323) اور کسی کو اعتراف جرم کرنے پر مجبور کرنا (چارج شیٹ سیکشن 330 وغیرہ کے تحت دائر کی گئی تھی۔ مئی 2021 میں، سپریم کورٹ کی ہدایت پر، سی بی آئی نے کیرالہ کے ان سابق پولیس افسران کے خلاف مقدمہ درج کیا، جنھوں نے نامبی نارائنن کو پھنسایا تھا۔ سپریم کورٹ نے یہ حکم جسٹس (ریٹائرڈ) ڈی کے جین کی قیادت والی انکوائری کمیٹی کی رپورٹ پیش کیے جانے کے بعد دیا تھا۔ اس سے قبل 15 اپریل 2021 کو اپنے فیصلے میں عدالت نے حکم دیا تھا کہ 1994 کے جاسوسی کیس میں سزا یافتہ پولیس افسران کے کردار کے بارے میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کی رپورٹ سی بی آئی کو سونپ دی جائے۔ مالدیپ کی شہری رشیدہ کو اسرو کے سائنسداں کے ساتھ جاسوسی کا معاملہ سامنے آنے کے بعد ترواننت پورم میں گرفتار کیا گیا تھا اور اس گرفتاری کے بعد اکتوبر 1994 میں کیرالہ پولیس نے 2 کیس درج کیے تھے۔ رشیدہ پر پاکستان کو فروخت کرنے کیلئے اسرو کے راکٹ انجن کی خفیہ ڈرائنگ حاصل کرنے کا الزام تھا۔

NEETمعاملے پر لوک سبھا میں اپوزیشن کا زبردست ہنگامہ

ایوان کی کارروائی پیر کی صبح 11 بجے تک ملتوی

نئی دھلی، (یو این آئی) لوک سبھا میں جمعہ کو قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ برائے میڈیکل ایجوکیشن (این ای ای ٹی-یو جی) کے معاملے پر اپوزیشن کے زبردست ہنگامہ آرائی کی وجہ سے ایوان کی کارروائی پیر کی صبح 11 بجے تک ملتوی کردی گئی۔

اس سے قبل صبح 11 بجے بھی اسی معاملے پر اپوزیشن ارکان کے ہنگامہ آرائی کے باعث ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کر دی گئی تھی۔ دوپہر 12 بجے ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی اپوزیشن ارکان نے ہنگامہ آرائی شروع کردی۔ اس پر اسپیکر اوم برلا نے ارکان سے کہا کہ وہ پرسکون رہیں اور ترنمول کانگریس کے رکن ایس کے نورالاسلام کے لوک سبھا رکن کے طور پر حلف لینے کی کارروائی مکمل ہونے دیں۔ مسٹر برلا نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سے کہا کہ وہ اپنی پارٹی کے ارکان کو بتائیں کہ انہیں کب کھڑا ہونا ہے اور کب نہیں۔ مسٹر اسلام کے حلف اٹھانے کے بعد اپوزیشن ارکان نے پھر شور مچانا شروع کردیا۔ کانگریس، ترنمول کانگریس اور سماج وادی پارٹی کے ارکان ایوان کے بیچ میں آئے اور ہنگامہ آرائی اور نعرے بازی شروع کردی۔ اپوزیشن ارکان کہہ رہے تھے کہ طلبہ کے ساتھ انصاف کیا جائے۔ وہ نعرے لگا رہے تھے، طلباء کو انصاف دو، ان کا کہنا تھا کہ اس معاملے پر فوری بات کی جائے۔ وہ وزیر تعلیم کی برطرفی کا بھی مطالبہ کر رہے تھے۔ مسٹر برلا نے کئی بار اراکین کو پرسکون رہنے اور اپنی اپنی نشستوں پر جانے کو کہا، لیکن اپوزیشن اراکین نے ان کی بات نہیں سنی۔ انہوں نے کہا کہ ووٹروں نے یہاں کے ارکان کو نعرے لگانے کے لیے منتخب نہیں کیا ہے۔ ایوان اور سڑک میں فرق ہونا چاہیے۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان اسپیکر نے کچھ قانون سازی کا کام کروایا۔

اس دوران پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ حکومت ہر مسئلہ پر بات چیت کے لیے تیار ہے۔ صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کے بعد کسی بھی مسئلے پر بات کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن اس طرح ہنگامہ آرائی نہ کرے۔ اپوزیشن ایوان کی کارروائی منصوبے کے مطابق نہیں چلنے دینا چاہتی۔ یہ پارلیمانی جمہوریت کے لیے مناسب نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اراکین کو اپنے خیالات کے اظہار کے لیے کافی وقت دیا جائے گا۔ حکومت ہر چیز کا جواب دے گی۔ مسٹر رجیجو کے بیان کے باوجود اپوزیشن ارکان نے نعرے بازی اور ہنگامہ آرائی جاری رکھی۔ اس پر مسٹر برلا نے کہا کہ وہ دوبارہ درخواست کرتے ہیں کہ اراکین اپنی اپنی نشستوں پر جائیں۔ ایوان کے قانون سازی کے کام کو آسانی سے چلانے میں تعاون کریں۔ لوک سبھا اسپیکر نے اپوزیشن اراکین سے کہا کہ "آپ صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث نہیں کرنا چاہتے۔

اس کے بعد بھی جب اپوزیشن ارکان نے ہنگامہ آرائی جاری رکھی تو مسٹر برلا نے ایوان کی کارروائی پیر کی صبح 11 بجے تک ملتوی کر دی۔ قبل ازیں جب ایوان کی کارروائی 11 بجے شروع ہوئی تو ارکان نے NEET-UG کے سوالیہ پرچہ کے لیک ہونے کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے ہنگامہ کیا۔ وہ ایوان میں اس مسئلہ پر فوری بحث کا مطالبہ کر رہے تھے۔ قبل ازیں اسپیکر نے ضروری دستاویزات ایوان میں پیش کیں۔ اس دوران اپوزیشن ارکان نے ہنگامہ آرائی جاری رکھی جس پر مسٹر برلا نے ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کردی۔

مودی نیٹ معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث کرائیں: راہل گاندھی

نئی دھلی،(یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ قومی اہلیت اور میڈیکل داخلہ امتحان (نیٹ) میں دھاندلی لاکھوں بچوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ ہے، اس لئے وزیر اعظم نریندر مودی کو پارلیمنٹ میں اس پر وسیع بحث کرنی چاہئے۔ ایوان کی کارروائی سے پہلے مسٹر گاندھی نے یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں نامہ نگاروں سے کہا کہ یہ ایک سنگین معاملہ ہے اور اس کی جانچ ہونی چاہئے اور اس معاملے پر پارلیمنٹ میں مختلف پہلوؤں پر وسیع سطح پر بحث ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "کل تمام اپوزیشن پارٹیوں کے فلور لیڈروں کی میٹنگ ہوئی تھی اور سب کے ساتھ اس بات پر اتفاق کیا گیا تھا کہ نیٹ کے معاملے پر ایوان میں بحث ہونی چاہئے۔" مسٹر گاندھی نے کہا، "میں وزیر اعظم سے درخواست کرتا ہوں کہ یہ نوجوانوں کے مستقبل کا معاملہ ہے اور اس پر مناسب طریقے سے بات کی جانی چاہئے۔ آپ بھی اس بحث میں شامل ہوں، کیونکہ یہ نوجوانوں کا معاملہ ہے۔ پارلیمنٹ سے یہ پیغام جانا چاہئے کہ ہندوستانی حکومت اور اپوزیشن مل کر طلباء کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔

ٹرمنل 1-کی چھت کا انہدام بدعنوانی اور مجرمانہ غفلت کا شاخسانہ: کھڑگے

نئی دھلی، (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے دہلی ہوائی اڈے کے ٹرمنل 1 کی چھت گرنے کے حادثے پر جمعہ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ناقص انفراسٹرکچر کے انہدام کے لئے بدعنوانی اور مجرمانہ لاپرواہی ذمہ دار ہے۔

مسٹر کھڑگے نے سوشل نیٹ ورک ایکس پر کہا، "دہلی ہوائی اڈے کے سانحے کے متاثرین کے تئیں ہماری دلی تعزیت۔ یہ سب لوگ بدعنوان، نااہل اور خود غرض حکومت کا شکار ہو گئے"۔ انہوں نے کہا کہ "مودی حکومت کے پچھلے 10 سالوں میں ناقص انفراسٹرکچر کی تباہی، بنیادی ڈھانچوں کے تاش کے پتوں کی طرح گرنے کے لیے بدعنوانی اور مجرمانہ غفلت ذمہ دار ہے"۔ مسٹر کھڑگے نے متعدد بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کی فہرست بھی درج کی جن کی مودی حکومت نے بہت زیادہ تشہیر کی تھی جو اس طرح کے بہتر طریقے سے نہیں چل سکے جیسا کہ حکمران پارٹی چاہتی تھی۔ انہوں نے کہا، "دہلی ہوائی اڈے (T1) کی چھت کا گرنا، جبل پور ہوائی اڈے کی چھت گرنا، اجودھیا کی نئی سڑکوں کی ابتر حالت، رام مندر کا رساؤ، ممبئی ٹرانس ہاربر لنک روڈ میں دراڑیں، 2023 اور 2024 میں بہار میں گرنے والے 13 نئے پل، پرگتی میدان۔ گجرات میں سرنگ کا ڈوبنا، موربی پل گرنے کا سانحہ، یہ چند ایسی مثالیں ہیں جو مودی جی اور بی جے پی کے "عالمی معیار کا انفراسٹرکچر" بنانے کے دعوؤں کو بے نقاب کرنے کے لیے کافی ہیں۔ سینئر کانگریس لیڈر نے کہا، "جب مودی جی نے 10 مارچ کو دہلی ایئرپورٹ T1 کا افتتاح کیا، تو انہوں نے خود کے بارے میں کہا تھا، "دوسری مٹی کا انسان"...

انہوں نے مزید کہا، "یہ تمام جھوٹی بہادری اور بیان بازی صرف انتخابات سے پہلے پروجیکٹوں کے ربن کاٹنے کی رسومات میں جلدی کرنے کے لیے مخصوص تھی۔"

واضح رہے کہ ہوابازی کے وزیر کے میڈیا کو دیے گئے بیان کے مطابق، دہلی ہوائی اڈے کے حادثے میں ایک شخص کی موت اور متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں، اس کے علاوہ ٹرمنل کا آپریشن دوپہر 2 بجے تک عارضی طور پر معطل کردیا گیا ہے۔

کانگریس کی طرف سے پارلیمنٹ میں تحریک التواء پیش

نئی دھلی، (یو این آئی) کانگریس نے آج پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں قومی اہلیت اور میڈیکل داخلہ امتحان (NEET) کے مسئلہ پر بحث کے لئے تحریک التواء پیش کی ہے۔ تحریک التواء لوک سبھا میں وجے وسنت نے پیش کی جبکہ راجیہ سبھا میں رنجیتا رنجن اور ناصر حسین نے تحریک التواء پیش کی۔ مسٹر بسنت نے کہا ہے کہ آج 28 جون کو پارلیمنٹ میں تمام پروگراموں کو ملتوی کر دینا چاہیے اور NEET کے پیپر لیک کے معاملے پر بات ہونی چاہیے۔ جناب حسین نے جمعرات کے روز دیے گئے نوٹس میں ضابطہ 267 کے تحت مطالبہ کیا ہے کہ ایوان میں تمام کاروبار ملتوی کر دیا جائے اور قومی اہلیت وداخلہ ٹیسٹ (NEET) اور UGC-NET امتحان کے مسئلے پر بحث کی جائے۔ این ای ای ٹی امتحان کے تعلق سے کانگریس مسلسل حکومت سے سخت قدم اٹھانے کا مطالبہ کرتی رہی ہے۔ حکومت نے اس امتحان کو منسوخ کرنے کا اعلان بھی کیا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ NEET میں بڑا گھپلہ ہوا ہے اور قصورواروں کو سزا ملنی چاہئے۔ واضح رہے کہ جمعہ کے روز ایوان کی قانون سازی کی جو فہرست جاری کی گئی تھی اس میں صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا ذکر کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے سربراہ کو تبدیل کرنے کے ساتھ ہی حکومت نے پیپر لیک کے تمام معاملات کی جانچ سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کو سونپ دی ہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کل پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ پیپر لیک کے معاملے میں ملوث کسی بھی قصوروار کو بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے امتحانات کی شفافیت اور پیپر لیک کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے سیاست سے بالاتر ہوکر حل تلاش کرنے کی اپیل کی ہے۔ ایوان میں صدر کے خطاب پر ابھی بحث ہونا باقی ہے۔

مختصر خبریں

کرناٹک میں سڑک حادثہ، 13 افراد ہلاک

ھاویری(یو این آئی): کرناٹک کے ہاویری ضلع کے گنڈینا ہلی میں جمعہ کی علی الصبح ایک وین کے ایک کھڑے ٹرک سے ٹکرانے سے تیرہ افراد ہلاک اور چار دیگر زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ واقعہ 03:45 کے قریب پیش آیا جب ایک وین قومی شاہراہ 48 کے کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں وین میں سوار 17 مسافروں میں سے 11 کی جائے واقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ دو دیگر نے اسپتال میں دم توڑ دیا۔ انہوں نے بتایا کہ زخمیوں کو ہاویری کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جس میں دو شدید زخمیوں کو آئی سی یو میں رکھا گیا ہے۔

بہار میں پھر پل گرا □ 10 دنوں میں چوتھا واقعہ

کشن گنج، (ایجنسیاں) بہار میں پلوں کے گرنے کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ ایک اور پل گرنے سے پوری ریاست میں کہرام مچ گیا۔ 10 دنوں میں پل گرنے کا یہ چوتھا واقعہ ہے۔ ارریہ، سیوان اور موتیہاری کے بعد کشن گنج ضلع میں بھی پل گر گیا۔ مانسون کی آمد کے ساتھ ہی بہار میں ندیوں اور نالوں پر بنائے گئے پل گرنے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ جمعرات کو کشن گنج ضلع میں ایک 13 سال پرانا پل گر گیا۔ یہ پل چیف منسٹر رورل روڈ اسکیم کے تحت بنایا گیا تھا، جس سے آس پاس کے گاؤں کے 40 ہزار لوگوں کا آنا جانا تھا۔ یہ پل سیلابی پانی میں بہہ گیا، جس کی وجہ سے گاؤں کی آمدورفت متاثر ہوئی۔ بارش کے باعث ندی میں پانی کی سطح بڑھ گئی، جس سے پل کا ایک ستون ٹوٹ گیا اور پورا پل پانی میں دھنس گیا۔

اڈوانی کی حالت بہتر □ ایمس سے ڈسچارج

نئی دھلی، (ایجنسیاں) سابق نائب وزیر اعظم اور بی جے پی کے سینئر لیڈر لال کرشن اڈوانی کو ان کی خراب صحت کی وجہ سے کل رات دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں داخل کرایا گیا تھا اور آج انہیں ڈسچارج کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مسٹر اڈوانی (96) کو پیشاب کے دوران جلن کی شکایت کے بعد بدھ کی رات تقریباً 11 بجے ایمس لے جایا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایمس کے ڈاکٹر تجربہ کار رہنما کی باریکی سے نگرانی کر رہے تھے اور ان کی حالت بہتر ہوئی اور وہ اسپتال سے ڈسچارج ہوکر گھر واپس آ گئے۔ مسٹر اڈوانی کافی عرصے سے بڑھاپے سے متعلق صحت کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں اور انہوں نے عوامی تقریب میں جانا چھوڑ دیا ہے۔ عام طور پر ڈاکٹر ان کا گھر پر معائنہ کرتے ہیں، لیکن کل رات یورین انفیکشن کی شکایت کے بعد انہیں ایمس لے جایا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ 7 جون کو مرکز میں حکمراں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) پارلیمانی پارٹی کا لیڈر منتخب ہونے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی ان سے آشیرواد لینے مسٹر اڈوانی کی رہائش گاہ پہنچے تھے۔ مسٹر اڈوانی نے آزاد ہندوستان کی سیاست پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ انہوں نے اجودھیا میں شری رام جنم بھومی مندر کی تعمیر کیلئے 90 کی دہائی میں تاریخی رتھ یاترا نکالی تھی۔

ہندوستان 'ہندو راشٹر' نہیں ہے، انتخابی نتائج سے ظاہر

نئی وزارتی کونسل پرانی کی نقل، پرانے طاقتور آج بھی طاقتور: امرتیہ سین

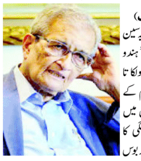

کولکاتا، (ایجنسیاں) نوبل انعام یافتہ امرتیہ سین نے کہا ہے کہ ہندوستان 'ہندو راشٹر' نہیں ہے۔ امریکہ سے کولکاتا پہنچے امرتیہ سین نے نئے نظام کے تحت لوگوں کو بغیر سماعت جیل میں قید کئے جانے پر بھی ناراضگی کا اظہار کیا۔ نیتا جی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ایئرپورٹ پر ایک بنگالی نیوز چینل سے کہا کہ ہندوستان ہندو راشٹر نہیں ہے، یہ بات انتخابی نتائج سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہمیشہ ہر انتخاب کے بعد تبدیلی کی امید کرتے ہیں۔ پہلے (بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے دوران) جو کچھ ہوا، مثلاً لوگوں کو بغیر سماعت کے سلاخوں کے پیچھے ڈالنا اور امیر اور غریب کے درمیان خلیج کو بڑھانا، وہ اب بھی جاری ہے، اسے روکنا ہوگا۔ ماہر اقتصادیات نے کہا کہ سیاسی طور پر آزادانہ خیالات کی ضرورت ہے، خاص طور پر جب تک ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور اس کا آئین بھی سیکولر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجھے نہیں لگتا کہ ہندوستان کو ہندو راشٹر میں بدلنے کی سوچ صحیح ہے۔ امرتیہ سین کا کہنا ہے کہ نئی وزارت کونسل سابقہ وزارت کونسل کی نقل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزرا کے اب بھی وہی قلمدان ہیں۔ معمولی پھیر بدل کے باوجود، سیاسی طور پر طاقت ور لوگ آج بھی طاقت ور ہیں۔

امرتیہ سین نے یاد کیا کہ جب ان کا بچپن تھا اور ہندوستان میں برطانوی راج تھا تو لوگوں کو بغیر کسی مقدمے کے جیل میں ڈال دیا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میرے بہت سے چچا اور چچازادوں کو بغیر کسی مقدمے کے جیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ ہمیں امید تھی کہ ہندوستان اس سے آزاد ہو جائے گا۔ یہ سلسلہ سابق حکومتوں میں بھی بند نہیں ہوا اور کوئی تبدیلی نہیں ہوئی لیکن موجودہ حکومت کے تحت یہ زیادہ رائج ہے۔ ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے باوجود فیض آباد لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی کے ہارنے پر سین نے کہا کہ ملک کی اصل شناخت کو دبانے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ رام مندر اتنا پیسہ خرچ کر کے بنایا گیا تھا۔ ہندوستان کو ایک 'ہندو راشٹر' کے طور پر پیش کرنا، جو مہاتما گاندھی، رابندر ناتھ ٹیگور اور نیتا جی سبھاش چندر بوس کے ملک میں نہیں ہونا چاہیے تھا۔ یہ ہندوستان کی اصل شناخت کو نظر انداز کرنے کی کوشش ہے اور اسے بدلنا ہوگا۔ سین نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے، پرائمری ایجوکیشن اور پرائمری ہیلتھ کیئر جیسے شعبوں کو نظر انداز کیا جارہا ہے۔

❖ جب تک ہندوستان سیکولر ہے، اس کا آئین بھی سیکولر

صدر جمہوریہ کے خطاب میں عوامی مسائل اور مہنگائی کا ذکر نہیں: کھرگے

نئی دھلی، (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب میں ملک کے عوام کے مسائل کو نظر انداز کیا گیا ہے اور عوامی مفاد کے مسائل کا کہیں بھی ذکر نہیں کیا گیا ہے اور ان پر پردہ ڈال دیا گیا ہے۔ محترمہ مرمو کے خطاب کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ حکومت نے عوامی مفاد کے مسائل اور مہنگائی، بے روزگاری، کم سے کم امدادی قیمت (ایم ایس پی)، منی پور میں تشدد، ریل حادثات کو کوئی ترجیح نہیں دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کی طرف سے لکھے گئے صدر کے خطبے کو سننے کے بعد ایسا لگا جیسے وزیر اعظم نریندر مودی جی مینڈیٹ سے انکار کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ مینڈیٹ ان کے خلاف تھا کیونکہ ملک کے عوام نے ان کے '400 پار کرنے' کے نعرے کو مسترد کر دیا اور بی جے پی کو 272 کے اعداد وشمار سے دور رکھا۔ لیکن مودی جی یہ ماننے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ ایسا برتاؤ کر رہے ہیں، جیسے کچھ نہیں بدلا، مگر سچ یہ ہے کہ ملک کے لوگوں نے تبدیلی مانگی تھی۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ میں راجیہ سبھا میں اپنی تقریر میں تفصیلی جواب دوں گا، لیکن پہلی نظر میں کچھ باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ کانگریس صدر نے کہا کہ این ای ای ٹی امتحان گھوٹالے کو بے نقاب نہیں کیا جائے گا۔ پچھلے 5 برسوں میں این ٹی اے کے ذریعے کرائے گئے 66 بھرتی امتحانات میں سے کم از کم 12 پیپر لیک ہوئے اور دھاندلی ہوئی، جس سے 75 لاکھ سے زیادہ نوجوان متاثر ہوئے۔ مودی حکومت صرف یہ کہہ کر اپنے احتساب سے نہیں بھاگ سکتی کہ اسے 'پارٹی سیاست سے اوپر اٹھنا' چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان انصاف کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اس کی ذمہ داری مودی حکومت کے وزیر تعلیم کو لینا ہوگی۔ ملک کا ہر دوسرا نوجوان بے روزگار ہے اور بے روزگاری دور کرنے کی کوئی ٹھوس پالیسی تقریر میں سامنے نہیں آئی۔ مسئلہ صرف بات چیت سے حل نہیں ہوسکتا، اس کیلئے فیصلہ کن اقدامات کرنے ہوں گے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ صدر جمہوریہ کی پوری تقریر میں ملک کو درپیش 5 اہم مسائل کا ایک بھی ذکر نہیں ہے۔ کمر توڑ مہنگائی کی وجہ سے روزمرہ کی اشیائے خوردونوش کی قیمتیں دن دگنی اور رات چوگنی بڑھ گئی ہیں۔ خوراک کی مہنگائی 4 ماہ سے 8.5 فیصد سے زائد رہی۔ آٹا، دالیں، ٹماٹر، پیاز، دودھ، ہر چیز کی قیمتیں آسمان پر ہیں۔ ملک میں گھریلو بچت 50 برسوں میں اپنی کم ترین سطح پر ہے۔ لیکن پورے خطاب سے مہنگائی کا لفظ غائب ہے۔ منی پور میں 13 ماہ سے مسلسل تشدد جاری ہے۔ منی پور تشدد میں 221 لوگوں کی جان جا چکی ہے اور 50,000 لوگ اب بھی بے گھر ہیں۔ تشدد کی آگ اب جریبام جیسے پرامن اضلاع میں پھیل چکی ہے، جبکہ وادی امپھال اور دیگر علاقوں میں بھتہ خوری اور اغوا کی وارداتوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے، لیکن بی جے پی کے وزیر اعلیٰ ابھی تک اقتدار میں ہیں اور اب تک امن کیلئے کوئی ٹھوس پہل نہیں ہوئی ہے۔ ریل حادثات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ صدر جمہوریہ کی تقریر میں ہولناک ریل حادثات اور ٹرینوں میں مسافروں کی حالت زار کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ مغربی بنگال میں ٹرین حادثے کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ حکومت نے بھی بالاسور ٹرین سانحہ سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ این سی آر بی کی جانب سے 2017 اور 2021 کے درمیان ٹرین حادثات سے متعلق 100,000 سے زیادہ اموات کی اطلاع دینے کے باوجود 'حفاظتی انتظام' فی الحال صرف 2 فیصد پٹریوں پر موجود ہے۔ کشمیر کی صورتحال پر حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس صدر نے کہا کہ جموں وکشمیر میں دہشت گردانہ حملے ہورہے ہیں اور مودی حکومت نے ہماری قومی سلامتی کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ گزشتہ 10 برسوں میں جموں وکشمیر میں 2,262 دہشت گردانہ حملے ہوئے ہیں، جن میں 363 عام شہری ہلاک اور 596 فوجی شہید ہوئے ہیں۔ پچھلے کچھ برسوں میں کشمیری پنڈتوں پر روزانہ کی بنیاد پر حملے ہو رہے ہیں لیکن وزیر اعظم 'نیا کشمیر' کا جھوٹا دھن گا رہے ہیں۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں دلتوں، قبائلیوں اور اقلیتوں پر بڑھتے ہوئے مظالم کی حقیقت پر انتخابات کے دوران نریندر مودی کی تقریروں نے کئی بار اس بات کی تصدیق کی کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کی سوچ صرف سماج کو تقسیم کرنے کی ہے۔ اوڈیشہ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، آسام اور اتر پردیش جیسی بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں مودی حکومت کے آنے کے بعد ہجومی تشدد اور غریبوں کے گھروں پر غیر قانونی بلڈوزر چلانے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ لیکن حکمراں جماعتیں مکمل خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر مودی جی صدر جمہوریہ سے جھوٹ بول کر تالیاں بٹورنے کی سستی کوشش کر رہے ہیں، جسے ہندوستان کے عوام نے 2024 کے انتخابات میں مسترد کر دیا ہے۔

پانچویں بڑی معیشت، تو کسان پریشان کیوں؟: اکھلیش

نئی دھلی، (ایجنسیاں) اپنی تقریر میں صدر جمہوریہ نے ملک کی معیشت کی ترقی کا ذکر کیا، جس پر سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ جب حکومت یہ دعویٰ کرتی ہے کہ یہ دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت ہے اور تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گی، تو کسان کیوں پریشان ہیں؟ نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ملک میں اتنی مہنگائی کیوں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی پانچویں معیشت بننے کی جو کہانی سنائی جارہی ہے کیا ہمارا کسان بھی اسی طرح خوش ہوگیا ہے؟ اکھلیش یادو نے کہا کہ اگر ہم پانچویں بڑی معیشت ہیں تو اتنے بڑے پیمانے پر نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ان کے پاس نوکری کیوں نہیں ہے؟ پھر اگنی ویر جیسا منصوبہ آدھے ادھورے طور پر کیوں لاگو کرنی پڑ رہی ہے؟ سماجوادی کے سربراہ نے سوال کیا کہ مہنگائی اتنی کیوں ہے؟ سرمایہ کاری کے حوالے سے جس طرح بڑے خواب دکھائے گئے، سرمایہ کاری کہاں ہے؟ چند لوگوں کی ترقی ملک کی ترقی نہیں بن سکتی۔

جملوں اور جھوٹ سے بھری ہے سرکاری اسکرپٹ؟: مہوا

نئی دھلی، (ایجنسیاں) اپوزیشن نے ایوان میں ایمرجنسی کے حوالے سے مسلسل بیانات پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ ٹی ایم سی ممبر پارلیمنٹ مہوا موئترا کا کہنا ہے کہ صدر نے اپنے خطاب میں مرکزی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ اسکرپٹ کو پڑھا۔ موئترا نے کہا کہ بی جے پی لیڈروں کو یہ احساس نہیں ہے کہ ان کے پاس اکثریت نہیں ہے۔ سی پی آئی ایم ایل کے ممبر پارلیمنٹ سداما پرساد نے کہا کہ صدر کے خطاب کو سن کر ایسا لگا جیسے وہ بی جے پی کو مکمل اکثریت والی حکومت کہہ رہی ہوں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ مخلوط سرکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر کو منی پور کے حالات کے بارے میں بات کرنی چاہیے تھی، کیونکہ منی پور کے حالات بہت خراب ہو چکے ہیں۔ منی پور کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے سداما پرساد نے کہا کہ '1995' کی ایمرجنسی کا اعلان پہلے ہی کر دیا گیا تھا، لیکن یہ ایک غیر اعلانیہ ایمرجنسی ہے۔ حکمراں جماعت کے رہنما بار بار ایمرجنسی کی بات کر رہے ہیں، لیکن اس وقت ملک کو اس سے بھی بڑی ایمرجنسی کا سامنا ہے۔

نیٹ ہی نہیں سرکاری بھرتی کے امتحانات میں بھی دھاندلی: مہاراشٹر پولیس

پٹنہ / ممبئی ، (ایجنسیاں) این ای ای ٹی پیپر لیک معاملے میں سی بی آئی نے جمعرات کو 2 ملزمان منیش پرکاش اور آشوتوش کو پٹنہ سے گرفتار کیا۔ ان دونوں نے رات کیلئے پٹنہ میں پلے اینڈ لرن اسکول بک کرایا تھا۔ اسی اسکول میں 20 سے 25 امیدواروں کو جمع کر کے جوابات جواب رٹائے گئے تھے۔

ادھر مہاراشٹر میں نیٹ پیپر لیک معاملے کی تفتیش کر رہی پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ نیٹ پیپر لیک کے ملزمین نے حکومت کے گریڈ سی اور گریڈ بی کے بھرتی امتحانات میں بھی دھاندلی کی ہے۔ دراصل لاتور کی پولیس کو ملزمین کے پاس سے نیٹ کے طلبہ کے علاوہ گریڈ سی اور گریڈ بی کی بھرتی کے امتحان دینے والوں کے بھی ہال ٹکٹ ملے ہیں۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' کے مطابق نیٹ پیپر لیک کے ملزمین کے پاس برآمد ہونے والے ان دیگر امتحانات سے متعلق دستاویز سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ پیپر لیک کے ملزمین صرف میڈیکل داخلہ کے امتحانات میں ہی دھاندلی نہیں کر رہے تھے بلکہ وہ حکومت کے بھرتی امتحانات میں بھی دھاندلی کر رہے تھے۔ پولیس کو بھی اس بات کا شبہ ہے کہ نیٹ پیپر لیک کے ملزم گنگادھر گنڈے اور اس کے ساتھی میڈیکل کے داخلے کے امتحانات کے علاوہ ریاستی حکومت کے ذریعے منعقد کیے جانے والے امتحانات میں بھی مجرمانہ عمل انجام دے رہے تھے۔

لاتور پولیس کی جانچ میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملے میں مفرور ملزم گنگادھر گنڈے ٹیچرس اور ایجنٹ کے درمیان مشترکہ کڑی ہے۔ مہاراشٹر کی لاتور پولیس کی جانچ سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ گنگادھر بہار کے کچھ لوگوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھا۔ پولیس نے کہا ہے کہ بہار کے جن لوگوں سے گنگادھر رابطے میں تھا وہ نیٹ کے طالب علم ہیں یا ایجنٹ ہیں؟ اس کے بارے میں ابھی تک کوئی پختہ بات سامنے نہیں آئی ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ جانچ کے دوران پولیس کو کچھ واٹس ایپ چیٹس اور نمبر ملے ہیں جس سے یہ واضح ہوا کہ گنگادھر بہار کے کچھ لوگوں سے رابطے میں تھا۔ لاتور پولیس نے ابتدائی جانچ کے دوران ملزمین سے 8 نیٹ طلبا کا ہال ٹکٹ برآمد کیا تھا لیکن گرفتاری کے بعد چار اور ہال ٹکٹ برآمد کئے ہیں۔ پولیس کو کل 12 ہال ٹکٹ ملزمین کے واٹس ایپ چاٹ میں ملے ہیں۔ ایک پولیس اہلکار نے یہ بھی بتایا کہ ملزمان سے گریڈ سی اور بی کے امتحانات کے ہال ٹکٹ بھی ملے ہیں جن کی تصدیق کا کام جاری ہے۔ مہاراشٹر پولیس جلد ہی اس ضمن میں بہار پولیس کی مدد لے سکتی ہے، حالانکہ بہار پولیس کے ذریعے جاری جانچ کو اب سی بی آئی کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گنگادھر گنڈے جسے پولیس اس معاملے میں کلیدی ملزم قرار دے رہی ہے، اس کا تعلق مہاراشٹر کے سانگلی سے ہے مگر وہ گڑگاؤں میں رہتا ہے اور ایک آٹو موبائل کمپنی میں کام کرتا ہے۔ اسی درمیان گنگادھر کی بیوی نے دعویٰ کیا ہے کہ اتراکھنڈ پولیس نے گنگادھر کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ وہ 25 جون سے گنگادھر سے بات نہیں کر پارہی ہے۔

نیٹ پیپر لیک: بہار پولیس کا پریاگ راج میں چھاپہ

پریاگ راج ، (ایجنسیاں) میڈیکل کالجوں میں داخلے کیلئے ہونے والے نیٹ امتحان کے پیپر لیک کا معاملہ اب یوپی پہنچ چکا ہے۔ ملزمین کو پکڑنے کیلئے بہار پولیس نے پریاگ راج میں چھاپہ مارا لیکن وہ نہیں ملے۔ بہار پولیس ایک ڈاکٹر اور اس کے بیٹے کو تلاش کر رہی ہے۔ ڈاکٹر پر الزام ہے کہ اس نے نیٹ کا امتحان دلانے کیلئے اپنے بیٹے کی جگہ پر جودھپور ایمس کے ایک طالب علم کی 'خدمات' حاصل کی تھیں۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' کے مطابق ملزم ڈاکٹر کے بارے میں اطلاع ملی ہے کہ وہ آرتھوپیڈک سرجن ہے۔ الہ آباد میں اس کا ایک اسپتال بھی ہے۔ ڈاکٹر نے اپنے بیٹے کے نیٹ امتحان میں شرکت کیلئے درخواست فارم بھی بھرا تھا۔ ڈاکٹر درخواست دینے سے پہلے ہی پیپر لیک کرنے والے گروپ سے رابطے میں تھا۔ ڈاکٹر نے اپنے بیٹے کی جگہ جودھپور ایمس کے ایک طالب علم سے امتحان دلوایا تھا۔ درخواست فارم میں ڈاکٹر کے بیٹے کی جگہ جودھپور ایمس کے طالب علم کی تصویر لگائی گئی تھی۔ اس کا فرضی آدھار کارڈ تیار کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر کے بیٹے کا امتحان دینے کا سنٹر بہار کے مظفر پور کے ڈی اے وی کالج میں تھا، جہاں فرضی امیدوار پکڑے جانے کے باوجود فرار ہوگیا۔

قدرتی حُسن و جمال
نسرینا ہیر ٹانک بالوں کی جڑوں کو غذا پہنچا کر بالوں کو مضبوط کرتا ہے اور لمبا گھنا کرتا ہے۔
- بالوں کو نرم ملائم اور چمکدار بناتا ہے۔
- روسی کو دور کرتا ہے۔
- سر درد کو آرام دیتا ہے۔
21 قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار
نسرینا ہیر ٹانِک
NASREENA HAIR TONIC
available at amazon
اسٹاکسٹ اور ایجنسی کے لیے رابطہ کریں
Distributor
BEE ESS DISTRIBUTERS
Patna-Ph.: 09386370148
Mfd by: NEW ROYAL PRODUCTS Mob: 7678343147

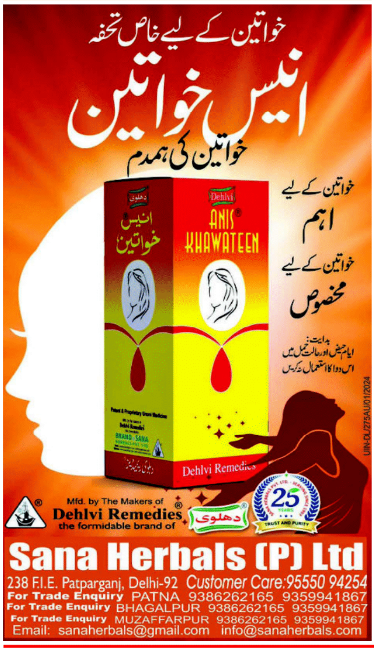
خواتین کے لیے خاص تحفہ
انیس خواتین
خواتین کی ہمدم
خواتین کے لیے اہم
خواتین کے لیے مخصوص
ہدایت: ایام حیض اور حالت حمل میں اس دوا کا استعمال نہ کریں
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies the formidable brand of دہلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Customer Care:95550 94254
For Trade Enquiry PATNA 9386262165 9359941867
For Trade Enquiry BHAGALPUR 9386262165 9359941867
For Trade Enquiry MUZAFFARPUR 9386262165 9359941867
Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com